



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

موطا امام مالک سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اور سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے مروی رفع یدین والی احادیث میں صرف رکوع کے بعد رفع الیدین کا ذکر ہے جبکہ سنا ہے کہ امام بخاری نے امام مالک سے ہی سند لی ہے۔ یعنی دونوں کی سند ایک ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سیدنا مالک بن حویرث کی روایت موطا امام مالک میں نہیں ہے جبکہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت موجود ہے :

مالک، عن ابن شہاب، عن سالم بن عبد اللہ، عن عبد اللہ بن عمر، عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، کان إذا فتح الصلاة، رفع يديه حتى يركع، وإذا ركع، رخصما ركعت أيضا [ص: 103] صح اللہ عن عمر، زينا وكنت النحر، وكان لا يفتل ركعت في النحر

(موطا امام مالک ص 13 حدیث: 59 روایت عبدالرحمن بن قاسم)

موطا امام مالک کی اس روایت میں شروع نماز، رکوع سے پہلے اور رکوع کے بعد تین مقامات پر رفع یدین کا اثبات ہے، یہی روایت امام بخاری نے نقل کی ہے۔ امام بخاری اور موطا امام مالک کی سند اور متن ایک ہی ہے۔ لہذا مدینہ کے امام اور بخارا کے امام کی روایت میں کوئی فرق نہیں ہے۔ (شہادت دسمبر 2001)

حدیث احمدی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج 1 ص 354

محدث فتویٰ